Fikr-o-Nàsar (Islamabad) 13:1 (1975) © rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ

انجیل برنا باس کا مطالعہ

از جناب بشیر محمود ایم اے۔

ملنے کا پتہ : دارالعلوم اسلامیہ، بفہ ضلع ہزارہ۔

حجم : ۱۸۰ صفحات۔

قیمت : مرقوم نہیں، غالباً چھ یا سات روپے ہوگی۔

جناب برنا باس حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ایک مخلص حواری تھے، انھوں نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کے حالات اور ان کی تعلیمات کو حضرتؑ کی ہدایت کے بموجب ایک کتاب میں مدوّن کیا تھا۔ یہ کتاب انجیل برنا باس کہلاتی ہے۔ اس میں واضح طور پر توحید کی تعلیم ہے۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے صلیب دیئے جانے کی تردید ہے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی اسم گرامی کی تصریح کے ساتھ بشارت ہے۔ اس انجیل کو پولوس کے دینِ عیسوی کے ماننے والوں نے اور بہت سی انجیلوں کے ساتھ ۳۲۵ء کی نیقیہ کونسل میں متروک و مردود قرار دے دیا۔ سرکاری طور پر اسے تلف کر دیا گیا۔ لیکن اس کا ایک نسخہ چھپا چھپایا باقی رہ گیا اور ایک ہزار سال کے بعد ملا۔ پھر اس کے ترجمے ہوئے اور نقلیں تیار ہوئیں۔ عیسائی حضرات اسے جعلی بتانے کے لئے طرح طرح کی باتیں بناتے ہیں۔ لیکن کوئی بات جمتی نہیں۔ عیسائی علماء اور دینی رہنماؤں کی شہادتیں اس کی تصدیق کرتی ہیں۔

جناب بشیر محمود صاحب نے اس انجیل کا انگریزی ترجمہ سے اُردو میں رواں اور اچھا ترجمہ کیا ہے اور فاضل مترجم نے اس کے ساتھ ایک طویل مضمون میں اس کا مطالعہ پیش کیا ہے۔ کتاب کا یہ حصہ خصوصیت کے ساتھ دیکھنے کے قابل ہے۔ فاضل مضمون نگار نے عالمانہ تحقیق اور خود عیسائیوں کے اقوال سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ انجیل برنا باس جعلی نہیں بلکہ حقیقتہً اُن ہی بزرگ کی مصنفہ کتاب ہے جن کا نام یوسف تھا جو قبرص کے رہنے والے تھے، اور جن کا لقب برنا باس تھا۔ یہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے مخلص حواری تھے اور